3 مالی شعبے کی صحت

3.1 بینکاری نگرانی گروپ

3.1.1 شعبہ بینکاری معائنہ (برمقام)

مؤثر معائنہ

اسٹیٹ بینک کے مقاصد کے مطابق شعبہ بینکاری معائنہ (برمقام) کا نصب العین مالی شعبے میں عالمی صورتحال کی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین عالمی طریقوں کے مطابق مؤثر معائنے کے ذریعے مالی شعبے کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے جدوجہد کرنا اور استفادہ کنندگان کے مفاد کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

شعبہ بینکاری معائنہ کا بنیادی فریضہ بینکوں کے برمقام معائنے کا انتظام کرنا، اس کے علاوہ قرضوں کی قلم زدگی سے متعلق معاملات پر خصوصی رپورٹیں مرتب کرنا نیز داخلی اور بیرونی استفادہ کنندگان اور صارفین کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات پر خصوصی تحقیقات کرانا ہے۔

معائنہ جاتی منصوبہ

اس شعبے نے سال کے دوران 28 بینکوں کا برمقام معائنہ کیا، 2 بینکوں کے اطلاعی نظام کا معائنہ کیا اور قرضوں کی قلم زدگی کے متعدد معاملات کا جائزہ لیا۔ مزید برآں، دیگر محکموں کی درخواست پر خصوصی معائنے کرائے گئے اور مختلف حلقوں کی جانب سے موصولہ شکایات کا جائزہ لیا گیا۔

ترقیاتی منصوبے

گذشتہ برسوں کی طرح اس مدت کے دوران بھی بی آئی ڈی نے کچھ ترقیاتی منصوبے شروع کیے۔ ان میں سے 'معائنہ وسائل کی ڈجیٹل آرکائیونگ' سے متعلق منصوبہ جس کا مقصد برمقام معائنے کے مینوئل اور 'CAMELS' کے مختلف اجزا کی چیک لسٹ کی ایک مرکزی مقام پر دستیابی ہے، مکمل کیا جاچکا ہے، جبکہ اے ایم ایل مینوئل پر نظر ثانی اور اس کی چیک لسٹ کی تیاری حتمی مرحلے میں ہے۔

استعداد کاری

افسران کی استعداد کاری کے لیے یہ شعبہ تربیت پر توجہ مرکوز کر رہا ہے اور سال کے دوران 'اثاثوں کا معیار'، 'بازل I اور II کے تحت قرض کا خطرہ' اور 'اسلامی بینکاری' سمیت مختلف موضوعات پر تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔

3.1.2 شعبہ معائنہ ترقیاتی مالی ادارے اور مبادلہ کمپنیاں

مالی سال 2011ء میں اسٹیٹ بینک کی تنظیم نو کے ضمن میں کیے گئے اقدامات کے تحت اپریل 2011ء میں شعبہ معائنہ ترقیاتی مالی ادارے اور مبادلہ کمپنیاں کا قیام عمل میں آیا، جس کا بنیادی مقصد تخصیصی مالی اداروں، بشمول ترقیاتی مالی اداروں، خرد مالکاری بینکوں اور مبادلہ کمپنیوں کے معائنے کے طریق کار کو ازسرنو مرتب کرنا اور مؤثر بنانا ہے۔

معائنہ جاتی منصوبہ

شعبہ معائنہ ترقیاتی مالی ادارے اور مبادلہ کمپنیاں نے اپنے قیام کے بعد ان تمام ترقیاتی مالی اداروں، خرد مالکاری بینکوں اور مبادلہ کمپنیوں کا معائنہ مکمل کرلیا ہے، جو بی آئی ڈی کے معائنہ جاتی منصوبہ برائے م س 11-2010ء کے مطابق کیا جانا تھا۔ اس شعبے کے پہلے سالانہ معائنہ جاتی منصوبہ برائے م س 12-2011ء پر شیڈول کے مطابق عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔

ترقیاتی منصوبے:
اس شعبے نے اپنے پہلے منصوبۂ کار میں 6 ترقیاتی منصوبے تجویز کیے ہیں، جن میں سے چار اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک منصوبے کا حصہ ہیں جبکہ مبادلہ کمپنیوں کے بارے میں ضمیمے کی معیار بندی اور اس شعبے کے آپریشنل مینوئل سے متعلق دو نئے منصوبے جون 2012ء تک مکمل ہوں گے۔ مزید برآں، مبادلہ کمپنیوں اور خردہ کاری بینکوں کے برمقام معائنے کے مینوئل پر نظر ثانی/تجدید سے متعلق دو منصوبے، جو بی آئی ڈی کے سالانہ منصوبۂ کار میں شامل تھے، نئے شعبے نے سنبھال لیے اور مکمل ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں، پالیسی تجاویز کے لیے اس شعبے نے مبادلہ کمپنیوں کے لیے انضباطی فریم ورک میں مجوزہ اصلاحات سے متعلق بھی ایک جامع دستاویز مرتب کی ہے۔

3.1.3 شعبہ فاصلاتی نگرانی ونفاذ (اوایس ای ڈی)

نگرانی کے حوالے سے پیش رفت
مالی استحکام اور صحت کا ایک فعال اور مؤثر نگرانی کے نظام سے گہرا تعلق ہے۔ اسٹیٹ بینک نے نگرانی کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے زیر جائزہ مدت کے دوران مندرجہ ذیل اہم اقدامات کیے:

بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کی سیالیت کے خاکۂ خطر کی نگرانی کے لیے فریم ورک
بینکوں کو درپیش متعدد خطرات میں سیالیت کا خطرہ زیادہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ ایسے حالات پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے، جو نہ صرف بینکوں کی مالی صحت کو انفرادی سطح پر بلکہ بینکاری نظام کو بھی شدید نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کا شعبہ فاصلاتی نگرانی ونفاذ ایک ترقیاتی منصوبے کا آغاز کر رہا ہے، جس کے تحت بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کی سیالیت کے خاکۂ خطر کی ہفتہ وار بنیاد پر نگرانی کے لیے ایک فریم ورک تشکیل دیا جائے گا۔ بینکوں کی جانب سے لازمی شرح سیالیت کی تعمیل کی نگرانی کے موجودہ طریق کار کو جاری رکھنے کے ساتھ نیا فریم ورک نئے متغیرات اور تناسبات کے ذریعے انفرادی بینکوں کے خاکۂ سیالیت میں ابھرتے ہوئے رجحانات کا اندازہ لگانے میں اوایس ای ڈی کے لیے معاون ثابت ہوگا۔ نئے فریم ورک کے 30 جون 2012ء تک مکمل ہونے کا ہدف ہے۔

مبادلہ کمپنیوں کی مؤثر نگرانی
اسٹیٹ بینک کے دائرۂ کار میں آنے والے تمام مالی اداروں کی نگرانی مزید مؤثر اور مرکزی بنانے کی غرض سے مبادلہ کمپنیوں (زمرہ الف اور ب، دونوں) کی نگرانی، عملدرآمد اور نفاذ سے متعلق ذمہ داریاں شعبہ مبادلہ پالیسی سے اوایس ای ڈی کو منتقل کر دی گئی ہیں۔ اوایس ای ڈی میں ایک مخصوص ڈویژن کے قیام کے بعد اب مبادلہ کمپنیوں کی نگرانی سے متعلق مسائل جلد اور زیادہ مؤثر طور پر حل ہو جائیں گے۔

اس ڈویژن میں عملہ باصلاحیت ہے اور مبادلہ کمپنیوں کے کردار، نوعیت اور منصبی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے۔ اس داخلی تشکیل نو کے ذریعے مبادلہ کمپنیوں کے نگرانی کے فریم ورک کو بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے نگرانی کے معیارات سے منسلک کر کے مزید مستحکم اور مؤثر بنا دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اس سے اسٹیٹ بینک کے برمقام اور فاصلاتی معائنے اور نفاذ کے شعبوں کے مابین ربط بہتر بنانے میں مدد ملے گی کیونکہ یہ ایک ہی زمرے کے تحت آتے ہیں۔ اس انتظام کے ساتھ توقع ہے کہ مبادلہ کمپنیوں کے نگرانی سے متعلق مسائل جلد اور مؤثر طور پر حل ہوں گے۔

3.2 بینکاری پالیسی اور ضوابط گروپ

بینکاری پالیسی اور ضوابط گروپ (بی پی آر جی) بینکاری شعبے کے لیے اپنے قانونی اور انضباطی فریم ورک کا مسلسل جائزہ لیتا ہے اور پالیسیاں تشکیل دیتا ہے، جن میں ملکی اور بین الاقوامی، دونوں سطحوں پر ہونے والی پیش رفت اور جاری نگرانی کی ضرورت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس عمل میں تمام استفادہ کنندگان، جن میں بینکاری کمپنیاں، عوام الناس، تجارتی انجمنیں اور متعلقہ حکومتی ایجنسیاں شامل ہیں، سے مسلسل بات چیت بھی شامل ہے۔ بی پی آر جی کی جانب سے سال کے دوران حاصل کردہ اہم اہداف کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

3.2.1 بینکاری نگرانی

شعبہ بینکاری نگرانی نے بینکوں کے استحکام کو یقینی بنانے کی غرض سے گذشتہ سال بینکاری نظام میں بھرپور شرکت کی ہے۔ قرضے سے منسلک بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے درجہ بند قرضوں کی تموین سے متعلق ہدایات کو معقول بنایا اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں، جہاں قرضوں کی واپسی کا امکان ہو، چھوٹے قرضے ری شیڈول اور ری اسٹرکچر کرنے کے سلسلے میں بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کی حوصلہ افزائی کی۔

کفایت سرمایہ کے حوالے سے اسٹیٹ بینک نے بازل معاہدے کے تحت کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی جانب سے کفایت سرمایہ کی شرحوں کے تعین کے لیے ریٹنگ کے استعمال کے ضمن میں وضاحتیں جاری کیں۔ مزید برآں، خرد مالکاری کے شعبے میں مسابقت کی سطح بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے خرد مالکاری بینکوں کے لیے مطلوبہ سرمائے میں اضافہ کردیا ہے۔

مالی شعبے میں دیو پیکر اداروں سے ابھرنے والے خطرات سے نمٹنے کے لیے نگرانی کا مربوط نظام وضع کیا جارہا ہے، جس کے لیے ایک باضابطہ سیٹ اپ قائم ہو چکا ہے۔ اسی طرح 'مالی شعبے کے استحکام کا جائزہ'، جواب بی ایس ڈی کی ذمہ داری ہے بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ' کی جگہ ششماہی بنیاد پر شائع کیا جائے گا۔

مالی سہولتوں کی فراہمی کے دائرۂ کار میں توسیع اور مالی خدمات تک رسائی مزید بڑھانے کے لیے خرد مالکاری بینکوں کو مستقل بوتھوں پر بھی کاروباری لین دین کی اجازت دی گئی تھی۔ 2010ء میں بینکوں/خرد مالکاری بینکوں کو 417 نئی شاخیں کھولنے کی اجازت دی گئی تھی، جس کے نتیجے میں ملک میں بینک شاخوں کی مجموعی تعداد 10,000 سے تجاوز کرگئی۔ مزید برآں، بلا دفتر بینکاری سے متعلق ضوابط پر نظر ثانی کی گئی تاکہ بینکوں کی سہولت سے محروم آبادی کو باسہولت مقامات پر مؤثر اور کم لاگت بنیادی بینکاری خدمات کی فراہمی کے ذریعے اس کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

اسٹیٹ بینک نے ملک کے بینکاری نظام کو زیادہ سے زیادہ 'عوام دوست' بنانے کے ضمن میں بھی متعدد اقدامات کیے۔ بینکوں کو ریگولر سیونگ اکاؤنٹس پر کم از کم بیلنس برقرار رکھنے کی بنیاد پر سروس چارجز وصول کرنے اور ان اکاؤنٹس میں کم از کم بیلنس برقرار رکھنے کی شرط عائد کرنے سے روک دیا گیا۔ مزید برآں، بینکوں کو وطن میں موصول ہونے والی ترسیلات زر کے استفادہ کنندگان کو ادائیگیوں کے ضمن میں وطنی ترسیلات زر کے لیے مخصوص مراکز قائم کرنے کی اجازت دے کر ایک اہم پالیسی اقدام کیا گیا۔

بینکوں کے اسپانسرز/حصص یافتگان کی موزونیت اور معقولیت جانچنے، نیز بینکوں کے خاکۂ خطر کے مطابق ان کے سرمائے میں اضافے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے انضباطی دائرۂ کار کو مؤثر بنانے کے لیے بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء میں بعض ترامیم کی گئیں۔ علاوہ ازیں، کسی بھی وقت کسی بینک کے مخصوص حالات میں اصلاحی اقدامات اور ان کے نفاذ کے اختیارات کے ضمن میں خصوصی ضوابط وضع کیے گئے ہیں۔

بینکس (نیشنلائزیشن) ایکٹ 1974ء کے تحت تشکیل شدہ پیشہ ور بینکاروں کے پینل کی تجدید کی گئی تاکہ اسٹیٹ بینک کے منظور کردہ معیار اور موزونیت کی جانچ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں، خرد مالکاری بینکوں میں بورڈ کے اراکین اور صدر/چیف ایگزیکٹو افسر کے ازسرنو انتخاب/ازسرنو تقرر کے لیے اسٹیٹ بینک کی پیشگی منظوری حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

زیر جائزہ سال کے دوران بینکاری صنعت میں انضمام کے چار معاملات کے علاوہ حصول کے دو معاملات بھی طے ہوئے، جہاں ایک کمرشل بینک اور ایک خرد مالکاری بینک کا انتظام سنبھالا گیا۔ ایک اور معاملہ، جس میں ایک خرد مالکاری بینک کے کنٹرول میں تبدیلی شامل ہے، تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ چار خرد مالکاری بینکوں کے کنٹرول/ایکویٹی سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ضروری مستعدی اختیار کرنے کے سلسلے میں چار متوقع اکوائررز کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ ایک بینکنگ کمپنی کے حامل دو مقامی کاروباری گروپوں کی تشکیل نو کی اجازت بھی دی گئی تاکہ مذکورہ بینکنگ کمپنی (کمپنیوں) کی مجموعی حیثیت/مالی صورتحال بہتر بنائی جاسکے۔

3.2.2 اسلامی بینکاری

اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت کی تعمیل کے طریق کار کو مزید مؤثر بنانے کے سلسلے میں شریعہ مشیروں کے لیے یہ لازمی قرار دیا گیا کہ وہ شریعت کی تعمیل سے متعلق اپنی رپورٹ اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کریں اور بورڈ کو اسلامی بینکاری اداروں میں شریعہ کی تعمیل سے متعلق سطحوں سے آگاہ کریں۔ اس سے متعلقہ بورڈ آف ڈائریکٹرز اس قابل ہوگا کہ اسلامی بینکاری اداروں کو درپیش شریعہ کی عدم تعمیل کے خطرے، نیز اس خطرے سے نمٹنے کے لیے ایک مؤثر فریم ورک وضع کرنے کے ضمن میں ان کے کردار اور ذمہ داریوں کا بہتر طور پر ادراک کر سکے۔

اسلامی بینکاری اداروں کو کاشتکاروں کے لیے شریعہ سے ہم آہنگ زرعی مالکاری پراڈکٹس تیار کرنے اور پیش کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اسلامی مالکاری کے ایک طریقے 'سلم' پر مبنی ایک مثالی پراڈکٹ تیار کی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک عالمی اداروں، مثلاً اسلامک فنانشل سروسز بورڈ، انٹرنیشنل اسلامک فنانشل مارکیٹ وغیرہ کی جانب سے عالمی اسلامی محتاطیہ معیارات اور رہنما اصول وضع کرنے کے عمل میں بھرپور شرکت کرتا رہا ہے۔ اس نوع کی سرگرمیوں میں شرکت سے اسٹیٹ بینک نہ صرف عالمی محتاطیہ معیارات وضع کرنے کے عمل حصہ لینے کے قابل ہوا ہے بلکہ اس نے ہماری اسلامی بینکاری فریم ورک اور کاروباری ماحول کا نمونہ عالمی برادری کے سامنے پیش کرنے کا موقع بھی فراہم کیا ہے۔

3.2.3 تحفظ صارفین

مالی سال 2011ء کے دوران مجموعی طور پر 6,113 شکایات موصول ہوئیں۔ ان شکایات کے جائزے سے یہ انکشاف ہوا کہ وسیع صارفی قرضہ جاتی جزدانوں، شاخوں اور اے ٹی ایم نیٹ ورک کے حامل بینکوں کو زیادہ شکایات موصول ہوئیں۔ 'چیک واشنگ' کے ذریعے داخلی اور بیرونی دھوکہ دہی سے متعلق بھی چند شکایات مشاہدے میں آئیں۔ عوام الناس کو اس طرح کی دھوکہ دہی سے بچانے کے لیے بینکوں/ ترقیاتی مالیاتی اداروں کو چوکس رہنے کی ہدایت کی گئی۔ علاوہ ازیں، صارفین کی آگاہی کے لیے پاکستان بھر کے کثیر الاشاعت اخبارات میں عوامی آگاہی کے پیغامات بھی شائع کرائے گئے۔

الیکٹرانک کریڈٹ انفارمیشن بیورو (e-CIB)

ای سی آئی بی سسٹم کی مسلسل ترقی اور فروغ کے ایک جز کے طور پر کارپوریٹ قرض گیروں کے قلم زد قرضوں کی تاریخ/تفصیل سے آگاہ کرنے کی مقررہ مدت قبل ازیں پانچ سال تھی۔ اب یہ مدت پانچ سے بڑھا کر دس سال کر دی گئی ہے۔ اس سے بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری سے متعلق محتاط فیصلے کرنے اور صحت مندانہ قرضہ جاتی کلچر کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔